نوع انسان کو اکابر اسلام کی دعوت اتحاد

تمام دنیا میں ۷ جولائی کو یوم النبی منایا جائے

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا مینار تیرہ سو سال سے علم و عمل کی دو عظیم الشان چٹانوں پر قائم ہے اور وہ زندگی کے ہر طوفانی زمانہ میں تہذیب تمدن کی ڈگمگاتی ہوئی کشتیوں کے لئے ایک آخری روشنی اور پناہ ثابت ہوا ہے یعنی حضور نے جو کچھ فرمایا ہے، وہ بھی سب کے لئے ہے، اور جو کچھ کیا ہے وہ بھی سب کے لئے ہے۔

پیغمبر اسلام دنیا کی مختلف تہذیبوں اور ملتوں کو صحیح اصول کی بنا پر ایک رشتہ مساوات میں پرونے کے لئے تشریف لائے تھے آپ صرف مذہبی فرقہ بندی ہی کے خلاف نہ تھے بلکہ عالم انسانیت میں ہر قسم کی فرقہ بندی کے خلاف تھے خواہ وہ کسی نام سے کی جائے آپ نے دنیا کے سامنے جو تعلیم پیش فرمائی ہے وہ شخصی، ملکی، نسلی یا ہنگامی تعلیم نہ تھی بلکہ ایسی ابدی تعلیم تھی جو تمام انسانوں کو اخوت و محبت کے محکم رشتوں میں مربوط کر دینے والی ہے آپ نے نوع انسان کو جس دین فطرت کی طرف بلایا ہے وہ کسی خاص جماعت کا نہیں بلکہ تمام انسانوں کا مشترکہ دین ہے، اور اس دین کو قبول کرنے کے یہ معنی ہیں کہ ہم اُن تمام تنگ حلقوں سے جن کی بنیاد رنگ نسل زبان قوم یا وطن پر ہے۔ یہ کہتے ہوئے آزاد ہو جاتے ہیں کہ ہمارا بادشاہ ایک خدا ہے سارا کرۂ ارضی ہمارا وطن ہے اور اس کی پشت پر بسنے والے تمام انسان ایک گھرانے کے افراد ہیں۔

آؤ اس پیغمبر وحدت و محبت کی یاد میں نوع انسان کے لئے سچی اور آزاد اخوت کا ایک ایسا عظیم الشان دن منائیں، جس میں ہم سب اپنے اپنے ہنگامی اختلافات و تعصبات کو بھول جائیں اور وحدت و اخوت انسانی کے خیال کو لیکر محبت و مساوات کے متحدہ پلیٹ فارم پر جمع ہوں عظیم الشان دن ۱۲ ربیع الاول (۷ جولائی سنہ ۱۹۳۲ء) کا دن ہونا چاہئے۔ یہ دن حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کا دن ہے۔ ہم نہایت ہی خلوص و احترام سے تمام بنی نوع انسان کو اس عید اتحاد میں شریک ہونے کی دعوت دیتے ہیں اور اپیل کرتے ہیں کہ ۷ جولائی سنہ ۱۹۳۲ء کو تمام دنیا کی آبادیوں میں

سیرۃ النبی کے عنوان پر متحدہ جلسے کئے جائیں۔ ایسے جلسے جو پیغمبر اسلام کے پاک نام اور مبارک کام کے شایاں شان ہوں اور نوع انسان میں باہمی ہمدردی اور محبت و خدمت خلق کا صحیح جذبہ پیدا ہو۔

اس تقریب پر بعض ممتاز علمار کے قلم سے سیرۃ نبوی کے اہم پہلوؤں پر تقریریں شایع کیجارہی ہیں نیز یہ تقریریں تمام جلسوں میں سنائی جائیں اور ان کے تراجم دنیا کی بڑی بڑی زبانوں میں شایع کر کے ہر جگہ مفت تقسیم کئے جائیں۔

ہماری دعا ہے کہ خداوند پاک اس بین الاقوامی عید کو نسل انسان کے لئے بابرکت بنائے۔

نوٹ ۔ سیرت کی اردو ہندی گورمکھی انگریزی عربی تقریروں کی قیمت پچاس روپیہ فی ہزار ۶ روپیہ فی سیکڑہ محصولڈاک اس کے علاوہ۔ ایک روپیہ چار آنہ کا ٹکٹ بھیجکر ۶ الکتابیں طلب کیجائیں۔ (پتہ) سکرٹری سیرت کمیٹی پٹی ضلع لاہور

الیدنا

عرب

(مولانا) محمد عبد الظاہر۔ (امام و خطیب مسجد حرم مکہ معظمہ)

(مولانا) محمد عبد الرزاق (امام مسجد حرم مکہ)

(مولانا) عبید اللہ سندھی (مکہ معظمہ)

مصر

(علامہ) عبد العزیز الثعالبی۔ (قاہرہ)

(ہز ہائینس) پرنس عمر طوسون پاشا۔ (قاہرہ)

(ہز ایکسیلنسی) محمد علی پاشا علوبہ (سابق وزیر اوقاف مصر)

(علامہ) عبد القادر بک حمزہ (مدیر "البلاغ" مصر)

یورپ

(لارڈ) ہیڈلے فاروق (لندن)

(سر) عمر ہیوبرٹ رینکن (لندن)

(امیر) شکیب ارسلان (جنیوا)

افغانستان

(آقائے) برہان الدین کشککی (صاحب "اصلاح" کابل)

(عالی قدر) عطا محمد الحسینی۔ (رئیس مجلس اعیان کابل)

ایران

(ہز ایکسیلنسی) سید ضیاء الدین طباطبائی (سابق وزیر اعظم)

شام

(حضرت المجاہد) علی ریاض الصلح (بیروت)

(علامہ) صفوۃ یونس الحسینی (بیت المقدس)۔

(امیر) سعید الجزائری (رئیس جمعیۃ الخلافہ شام)

ہندوستان

(علامہ) سر محمد اقبال۔ (لاہور)

(ڈاکٹر) سر سید راس مسعود (نواب مسعود جنگ علیگڑھ)

(علامہ) سید سلیمان ندوی۔ (لکھنؤ)

(آنریبل) سر فیروز خاں نون (وزیر تعلیم پنجاب لاہور)

(نواب) سر عبد القیوم (وزیر سرحد پشاور)

(نواب) محمد شاہ نواز خان (ملتان)

(سیٹھ) جمال محمد (مدراس)۔